21902- شرعی ورد کا ضابطہ

سوال

کیا درود تاج، اور درود لکھی، اور درود تنجینا وغیرہ بدعت میں شمار ہوتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

درود تاج اور لکھی اور درود تنجینا بدعت ہے اس کی احادیث سے کوئی دلیل نہیں ملتی، بلکہ یہ شرکیہ درود ہیں ان میں بہت سارے شرکیہ کلمات پائے جاتے ہیں، ذیل کی سطور میں ہم اس کی وضاحت میں کچھ کلمات اور ترجمہ پیش کیا جاتا ہے :

درود تاج :

اس کے خواص اور فضائل بیان کرتے ہوئے صاحب کتاب لکھتا ہے :

1– اگر کسی شخص کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا دل وجان سے آرزو رکھتا ہو تو وہ عروج ماہ جمعہ کی شب نماز عشاء سے فارغ ہو کر باوضو اور قبلہ رخ اور خوشبو دار لباس پہن کر ایک سو ستر بار یہ درود پڑھ سو جائے اور گیارہ راتیں اسی طرح کرے تو ان شاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہوگا۔

لیکن ایک صاحب کتاب لکھتے ہیں : یہ عمل چالیس جمعہ تک کرے۔

2– دل کی صفائی کے ہر روز فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ اور عصر کے بعد تین مرتبہ اور عشاء کے بعد تین بار پڑھے تو اس کا دل صاف ہو جائیگا۔

3– جادو اور آسیب وجن اور شیاطین اور چیچک کی وبا سے بچنے اور انہیں دور کرنے کے لیے گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔

4– رزق کی کشادگی کے لیے فجر کی نماز کے بعد ہمیشہ اس کا وظیفہ کرے۔

5– اور اگر بانجھ عورت اکیس کھجوروں پر سات سات بار پڑھ کر دم کرے اور روزانہ بیوی کو ایک کھجور کھلائے، اور حیض سے بیوی کی طہارت وغسل کے بعد ہم بستری کرے تو اللہ کے فضل سے صالح فرزند پیدا ہوگا، اور اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر تو سات دن تک سات مرتبہ متواتر پانی دم کرکے پلائے۔

6– دشمنوں حاسدوں اور ظالموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے روزانہ ایک دفعہ کافی ہے۔

یہ مندرجہ بالا فضائل کہاں سے آئے اور کس نے بیان کیے اس کے متعلق کتاب میں کوئی ذکر نہیں، بغیر دلیل اتنے بڑھے اور زیادہ فضائل چہ معنی دارد؟

اب ہم درود تاج کے چند ایک کلمات اور اس کا ترجمہ بیان کرتے ہیں :

"دافع البلآء والوبآء والقحط والمرض والالم الخ.

وہ بلاء ووبا اور قحط ومرض اور دکھ کو دور کرنے والے ہیں.

کیا یہ شرک نہیں تو اور کیا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی بھی تکلیف اور دکھ دور نہیں کرسکتا چاہے ولی ہو یا نبی.

درود لکھی :

یہ درود سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب کیا جاتا ہے اور اس کی فضیلت ایک لاکھ درود کے برابر بیان کرتے ہیں.

کیا یہ فضیلت درورد ابراہیمی کو بھی حاصل ہے ؟؟؟

اس کے علاوہ بھی کئی ایک درود بنا رکھے جن میں درود مقدس جو سارے کا سارا ہی شرکیہ کلمات پر مشتمل ہے، اور عربی کی بجائے عجمی کلمات کی بھرمار کی گئی ہے اللہ اس سے محفوظ رکھے.

دورد تنجینا :

اس کو عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ قرار دیا گیا ہے.

ہم پوچھتے ہیں اس کی دلیل کہاں ہے، اور پھر یہ یاد رکھیں درود ایک عبادت ہے اور عبادت توقیفی ہوتی ہے جب یہ ثابت ہی نہ ہو تو اس پر عمل کیسے کیا جاسکتا ہے ؟.

ذیل میں ہم چند ایک ضوابط پیش کرتے ہیں جن سے آپ مشروع اور بدعتی ورد درود معلوم کرسکتے ہیں :

اول :

سب سے بہتر ورد وہ ہے جس کے الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی اپنے نبی کے لیے وہ کلمات اور الفاظ اختیار کرتا ہے جو اکمل اور افضل ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی امت کے لیے وہی اختیار کرتے ہیں جو افضل واکمل ہیں.

دوم :

انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر غیر وارد شدہ کلمات میں درود پڑھے، لیکن اس میں کوئی ایسا لفظ نہیں ہونا چاہیے جو شرعا ممنوع ہو مثلا اس میں غلو ہو یا وسیلہ اور غیر اللہ سے مانگنا شامل ہو.

سوم :

ذکر کرنے والے کے لیے ذکر کا وقت یا تعداد یا کیفیت کی تحدید کرنی جائز نہیں، صرف صحیح دلیل کی بنا پر ہی کیا جاسکتا ہے، کیونکہ اللہ تعالی کی عبادت اس طریقہ پر ہی ہوسکتی ہے جو اللہ نے اپنی کتاب میں مشروع کیا ہے، یا پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے مشروع کیا.

اور پھر عبادت میں یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فی ذاتہ مشروع ہو اور اس کی کیفیت اور وقت اور مقدار بھی مشروع ہونی چاہیے، اور اگر کوئی شخص اپنے طور پر کوئی ورد اختیار کرے جس کے الفاظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہ ہوں اور اس کی تعداد بھی محدود کرے یا اسے کسی معین وقت میں کرنے کا التزام کرتا ہو تو یہ بدعت کا مرتکب ہو رہا ہے.

علماء اس بدعت کو اضافی بدعت کا نام دیتے ہیں کیونکہ اصل میں عمل مشروع تھا، لیکن کیفیت یا مقدار اور وقت کی تحدید کے اعتبار سے اس میں بدعت پیدا ہوئی ہے.

یہ علم میں رکھیں کہ ہر قسم کی بھلائی اور خیر صرف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع و پیروی کرنے میں ہے، اور پھر جو شخص بھی ایجاد کردہ ورد کرنے والوں کی حالت پر غور کرے گا تو اکثر طور پر انہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ صبح و شام کے اذکار اور دعاؤں پر عمل کرنے میں کوتاہی کرنے والا ہی پائیگا، سلف کہا کرتے تھے کہ انسان جب بھی کوئی بدعت ایجاد کرتا ہے تو اس کے بدلے اس طرح کی ایک سنت ترک کر دیتا ہے، درود تاج اور درود لکھی وغیرہ سے اس کی تائید و تاکید ہوتی ہے.

واللہ اعلم.